

نعت سرو کائنات

محسن عالم میں جب اک جان بہاراں جاگا
سبزہ و فنجہ و گل جاگے، گلستان جاگا

وادی و کسوف و دمن جاگے بیاباں جاگ
شاخ گل جہوم اٹھی مرغ خوش الحان جاگ
ننازش کون و مگان فخر رسولان جاگ
آمد احمد مختار سے انسان جاگ
کفر کی گود میں سویا ہوا نادان جاگ
متحد ہوکے ہر اک دشمن اہماں جاگ
شکل انسان کی بنائے ہوئے حیوان جاگ
خواب اہلیس سے اک پجرو شیطان جاگ
حیف، صدحیف نہ پھر بھی عربستان جاگ
خواب غفلت سے جواب بھی نہ مسلمان جاگ
نام جب تیرا لیا زیمت کا عنوان جاگ
ہگڑی تقدیر سنور جانے کا امکان جاگ
ان کسی آواز پہ پر عاشق یزداں جاگ
یا علی کہہ کے غلام شہ مردان جاگ
لوہا لینے کے لیے ظلم سے ایران جاگ

لے کے انگڑائی اٹھے نخل سنور جانے کو
مرغزاروں میں پر ن جاگے کلیلیں کرنے
عرش سے فرش پہ کرنے کو نزل اجلال
کون محروم رہا تیری ضیاء پاشی سے
جاگنے والے مگر سوگنے رفتہ رفتہ
تفرقے پڑ گئے وحدت کے پرستاروں میں
فصیح و غارتگری صیہونہوں نے اپنائی
سامریت کا اٹھائے ہوئے پرچم مذام
کفر و الحاد کے ناپاک مزائم دیکھے
موت کی نیند میں یہ نوم بدل جائیگا
یاد جب آنی تری ساز دل و جان جاگا
کام بن جانے کے ہونے لگے پہلو روشن
یا محمد کی صدا دے کے خمینی اٹھے
زلزلے آگئے دولت کے پرستاروں میں
باندھ کر سر سے کفن مرد مجاہد نکلے

عید میلاد نبی کا ہے تقاضہ باقر
دھوم پر سمت ہو عالم میں مسلمان جاگا

سید محمد باقر طباطبائی

۲۰۸/۱۱۱ احاطہ نواب صاحب کانپور (۲۰۸۰۰۱)